احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 4 مارچ 2003ء یکم صفر 1424 ہجری- 4 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 73

خدا کی گرفت

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ صحن کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ رؤسائے قریش کے مشورہ سے عقبہ بن ابی معیط نے حالت سجدہ میں آپ کی پشت پر اونٹ کی اوجھڑی لاکر ڈال دی- حضورؐ نے سات آدمیوں کے خلاف نام لے کر بددعا کی اے اللہ ابوجہل اور عتبہ اور شیبہ اور ولید اور امیہ اور عقبہ وغیرہ پر گرفت فرما- حضرت عبداللہ خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ یہ سارے دشمن بدر میں قتل ہوئے اور گڑھے میں ڈالے گئے- اور سخت گرمی کی وجہ سے ان کی لاشیں بگڑ چکی تھیں-

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب اذا القی علی ظہر المصلی حدیث نمبر 233، 3665)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

جب حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق پنڈت لیکھرام کی موت واقع ہوئی تو آریہ قوم کی مخالفت اور بھی تیز ہوگئی اور قادیان کے آریوں نے حضرت مسیح موعود کے خلاف ایک اخبار نکالنا شروع کیا جس کا نام شبھ چنتک تھا- یہ اخبار جو تین کٹر آریہ سومراج اور اچھر چند اور بھگت رام باہم مل کر نکالتے تھے- حضرت مسیح موعود اور جماعت احمدیہ کے خلاف گندے اعتراضوں اور گالیوں اور افتراؤں سے بھرا ہوا ہوتا تھا- حضرت مسیح موعود نے اس پر ایک رسالہ ''قادیان کے آریہ اور ہم'' کے نام سے لکھا اور ان لوگوں کو شرافت اور انصاف کی تلقین کی اور کذب بیانیوں اور افتراء پردازیوں سے باز رہنے کی نصیحت فرمائی مگر ان کی ناپاک روش میں فرق نہ آیا- انہی دنوں کے قریب قادیان میں طاعون کی وبا پھوٹی اور حضرت مسیح موعود نے خدا سے علم پاکر پیشگوئی فرمائی کہ اللہ تعالیٰ مجھے طاعون سے محفوظ رکھے گا اور اسی طرح میرے گھر کے اندر رہنے والے لوگ بھی طاعون سے محفوظ رہیں گے- چنانچہ اس بارے میں خدائی وحی کے الفاظ یہ تھے کہ: (-)

''یعنی میں جو زمین و آسمان کا خدا ہوں تیری اور تیرے گھر کی چاردیواری کے اندر رہنے والے تمام لوگوں کی طاعون سے حفاظت کروں گا-''

مگر خدا برا کرے تعصب کا- کہ وہ انسان کی آنکھوں پر عداوت کی پٹی باندھ کر اسے اندھا کر دیتا ہے- چنانچہ جب اخبار ''شبھ چنتک'' کے ایڈیٹر اور مینجر وغیرہ نے یہ پیشگوئی سنی تو غرور میں آکر اور جوش عداوت میں اندھے ہو کر اچھر چند مینجر اخبار شبھ چنتک نے کہا ''یہ بھی کوئی پیشگوئی ہے- میں کہتا ہوں کہ میں بھی طاعون سے محفوظ رہوں گا-'' اس کے چند دن بعد ہی قادیان میں طاعون نے زور پکڑا اور اخبار شبھ چنتک کے سارے رکن اس موذی مرض میں مبتلا ہو گئے- اور جب ان میں سے اچھر چند جس نے یہ بڑا بول بولا تھا اور اس کا ساتھی بھگت رام مر گئے اور سومراج ایڈیٹر شبھ چنتک ابھی بیمار پڑا تھا تو اس نے گھبرا کر قادیان کے ایک قابل احمدی حکیم مولوی عبیداللہ صاحب بسمل مرحوم کو کہلا بھیجا کہ میں بیمار ہوں آپ مہربانی فرما کر میرا علاج کریں- مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک عریضہ لکھ کر پوچھا کہ سومراج ایڈیٹر شبھ چنتک طاعون سے بیمار ہے اور اس نے مجھ سے علاج کرنے کے لئے درخواست کی ہے حضور کا اس بارے میں کیا ارشاد ہے؟ حضرت مسیح موعود نے جواب میں فرمایا:- آپ علاج ضرور کریں کیونکہ انسانی ہمدردی کا تقاضا ہے- مگر میں آپ کو بتائے دیتا ہوں کہ یہ شخص بچے گا نہیں- چنانچہ بسمل صاحب کے ہمدردانہ سلوک کے باوجود سومراج اسی شام کو یا اگلے دن مر کر اپنے بدنصیب ساتھیوں سے جاملا-

(سیرة طیبہ ص 131)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

بے کاری- حقیقتاً خودکشی ہے

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

میں بار بار کہہ چکا ہوں- کہ بیکار نوجوان کام کریں- اگر روزانہ دو چار آنہ بھی وہ کما سکیں تو ان کے مال کی زیادتی - اخلاق کی درستی اور ان کے والدین کے بوجھ کی کمی کا موجب ہوگا- کاش میری اس نصیحت کی قیمت ہماری جماعت کے ذہنوں میں آجائے اور ہزاروں نوجوان جو گھروں میں بیٹھے آئندہ کی خوابیں دیکھ رہے ہیں اور حقیقتاً خودکشی کر رہے ہیں- اپنی بیوقوفیوں سے باخبر ہو کر اپنے پر اور اپنی جماعت پر بھی رحم کریں اللھم آمین-

(روزنامہ الفضل 8 مارچ 1935ء)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ ماہر امراض جلد مورخہ 12- اپریل 2003ء بروز ہفتہ فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گی- یہ سہولت خواتین کیلئے ہے لیکن اس سہولت سے مرد حضرات بھی استفادہ کر سکتے ہیں- ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوالیں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انگلش لینگویج کلاس وقف نو

ایسے طلباء و طالبات جو وکالت وقف نو کے تحت جاری ہونے والی انگلش زبان کی پہلی کلاس پڑھ چکے ہیں، ان کے لئے اعلان ہے کہ مزید کورس پڑھانے کیلئے نئی کلاس جاری کی جارہی ہے اس لئے وہ سب طلباء و طالبات مورخہ 8- اپریل 2003ء بوقت 5-00 بجے بعد نماز عصر وکالت وقف نو بیت الاظہار میں تشریف لے آئیں- (وکالت وقف نو)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1979ء (4)

26 تا 28 اکتوبر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا 22واں سالانہ اجتماع۔ حکومت نے لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہیں دی تھی اس لئے پیغام رسانوں کے ذریعہ حضور کا خطاب آگے پہنچایا گیا۔ اختتامی خطاب میں حضور نے غلبہ حق کی صدی کے استقبال کے لئے خاص پروگرام کا اعلان فرمایا۔ جس کے اہم نکات یہ تھے۔

1۔ ہر بچہ قاعدہ یسرنا القرآن جانتا ہو۔
2۔ قرآن ناظرہ جاننے والے ترجمہ اور تفسیر سیکھیں۔
3۔ ہر لڑکا کم از کم میٹرک اور لڑکی کم از کم مڈل پاس کرے۔
4۔ احمدی دین کی حسین تعلیم پر قائم ہوں۔

اس اجتماع میں 672 مجالس کے 3 ہزار کے قریب انصار شامل ہوئے۔

27 تا 29 اکتوبر خدام الاحمدیہ بنگلہ دیش کا 7واں سالانہ اجتماع

31 اکتوبر برطانیہ میں 5 بیوت الذکر کی تعمیر کے لئے مہم شروع کی گئی۔

اکتوبر نائیجیریا کی اویوسٹیٹ ریڈیو ابادان سے ''وائس آف اسلام'' نامی پروگرام نشر ہونا شروع ہوا۔

20 نومبر حرم مکہ پر مسلح افراد نے حملہ کر کے حاجیوں کو یرغمال بنالیا۔ سعودی افواج نے ان پر قابو پالیا۔ حضور نے 23 نومبر کے خطبہ جمعہ میں خانہ کعبہ کی بے حرمتی پر سخت تشویش کا اظہار فرمایا۔

25,24 نومبر انصار اللہ جرمنی کا پہلا سالانہ اجتماع۔

نومبر امریکہ سے قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کے 20 ہزار نسخوں کی اشاعت۔ 1955ء سے 1979ء تک قرآن کے انگریزی ترجمہ کے ایک لاکھ 40 ہزار نسخوں کی اشاعت ہوئی۔

10 دسمبر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے سٹاک ہالم میں شاہ سویڈن سے فزکس کا نوبل پرائز وصول کیا۔

14,13 دسمبر کینیا کا جلسہ سالانہ

16 دسمبر ڈاکٹر عبدالسلام نوبل پرائز وصول کرنے کے بعد ربوہ پہنچے اہل ربوہ نے پرتپاک خیر مقدم کیا۔

18 دسمبر قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد کی طرف سے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی گئی۔

18 تا 20 دسمبر جلسہ سالانہ قادیان۔ حاضری 2600

23 تا 25 دسمبر نائیجیریا کا 30واں جلسہ سالانہ۔ 5 ہزار مرد و زن کی شرکت۔

26 تا 28 دسمبر 87واں جلسہ سالانہ ربوہ۔ کل حاضری ڈیڑھ لاکھ سے زائد تھی۔ 18 بیرونی ممالک کے 115 احباب کی شرکت۔

27 دسمبر جلسہ کے دوسرے دن حضور کے خطاب کے دوران ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے تقریر کی۔ حضور نے جماعت کو سائنسی میدان میں بلندیوں پر پہنچانے کے پروگرام کا اعلان کیا۔

28 دسمبر **79**ء تا **4** جنوری **80**ء لندن میں پہلی تربیتی کلاس

متفرق

— گزشتہ 10 سال میں 306 پاکستانی اور 33 غیر ملکی طلباء نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔
— سرینگر کشمیر بھارت میں بیت الذکر اور مشن ہاؤس کی تعمیر مکمل ہوگئی۔
— مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے بچوں کے لئے اشاعت کتب کا سلسلہ شروع ہوا۔ 1989ء تک 26 کتب شائع ہوئیں۔
— ماہنامہ خالد اور تشحیذ الاذہان پبلشر محمد شفیق قیصر صاحب کی وفات کے بعد نئے پبلشر کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے 6 ماہ بند رہے۔
— اطفال الاحمدیہ کے عہد میں ایک جملہ کا اضافہ کیا گیا۔
— سپین اور ناروے میں بیوت الذکر کے لئے زمین کی خرید۔
— جماعت کینیڈا نے کمپیوٹر کا استعمال شروع کیا۔ اور سب سے پہلے تجنید کمپیوٹرائز کی گئی۔

23واں سالانہ کنونشن IAAAE

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کا 23واں کنونشن مورخہ 30 مارچ 2003ء مجلس کو انصار اللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوا۔ پاکستان کے مختلف شہروں اور بیرون ملک سے 100 سے زائد ممبران نے اس کنونشن میں شرکت کی۔ مکرم قریشی افتخار علی صاحب چیئرمین ایسوسی ایشن نے صبح 9 بجے کنونشن کا افتتاح کیا۔

مکرم کرنل خالد منیر صاحب راولپنڈی نے سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کے حوالے سے اپنی زندگی کے تجربات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ انجینئرز کس طرح اس شعبہ کو جدید تقاضوں کے مطابق اپنا سکتے ہیں۔ مکرم انیس احمد صاحب لاہور نے اپنے عسکری زندگی کے واقعات اور تجربات بیان کئے۔ مکرم کیپٹن ایوب احمد ظہیر صاحب اسلام آباد نے مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے کے سسٹم کا تعارف کرایا جو احمدی انجینئرز نے تیار کیا ہے اور جلسہ سالانہ برطانیہ میں متعارف کرایا گیا ہے انہوں نے ملٹی میڈیا کے ذریعے وضاحت کی اور شرکاء کنونشن کے سامنے تجربہ کر کے بھی دکھایا۔

کنونشن کا اہم حصہ گروپ ورکشاپ تھی۔ جس میں شرکاء کو سات گروپس میں تقسیم کر کے مختلف موضوعات پر گفتگو ہوئی بعد ازاں گروپ لیڈرز نے اپنی اپنی گفتگو کا ماحصل پیش کیا۔ اس ورکشاپ میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے بھی شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مکرم وسیم احمد صاحب طاہر ربوہ نے چند ماہ قبل بیت الذکر دار البرکات ربوہ کی چھت کو جیکس کی مدد سے اونچا کیا۔ اس سارے عمل کو انہوں نے وڈیو کی مدد سے بیان کیا اور شرکاء کو بتایا کہ اس طریقہ سے لاکھوں روپے کی بچت کی گئی ہے۔ آرکیٹیکٹ مدثر احمد صاحب اور ان کی اہلیہ کوکب مدثر صاحبہ نے ربوہ میں تعمیر ہونے والی جماعتی بلڈنگز کا تعارف پیش کیا۔

مجلس انصار اللہ پاکستان کے زیریں ہال میں اس موقع پر ایک نمائش کا بھی انتظام کیا گیا تھا جس میں کل 8 سٹالز لگائے گئے۔ کنونشن کے پہلے سیشن کے اختتام پر شرکاء اور مہمانان کی خدمت میں ظہرانہ دیا گیا۔ آخری سیشن کی صدارت مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب پیٹرن ایسوسی ایشن نے کی۔ مکرم منیر احمد فرخ صاحب وائس چیئرمین ایسوسی ایشن نے دلچسپ انداز میں وقت کے صحیح استعمال کے بارے میں بعض نکات پیش کئے اور بتایا کہ مختلف اوقات میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتب کا کس طرح مطالعہ کیا جا سکتا ہے مکرم افتخار علی قریشی صاحب چیئرمین ایسوسی ایشن نے سالانہ رپورٹ اور بجٹ 2002ء پیش کیا۔ گزشتہ سال اعلیٰ کارکردگی کی بنیاد پر چیپٹرز میں ہونے مقابلہ میں لاہور اول' ربوہ دوم اور اسلام آباد سوم قرار پائے۔ ان کے صدران کو انعامات دیئے گئے۔ نیز نمائش کے شرکاء میں بھی انعامات تقسیم کئے گئے۔

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب پیٹرن ایسوسی ایشن نے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ ربوہ میں سیوریج کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے لاہور کے انجینئرز نے محنت سے ایک رپورٹ محترم ناظر صاحب اعلیٰ کی خدمت میں پیش کی ہے۔ جس پر انہوں نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ مکرم صاحبزادہ صاحب نے اپنے خطاب کے آخر میں ایسوسی ایشن کے لوکل چیپٹرز کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ کنونشن میں کمپیئرز کے فرائض انجینئر نوید اطہر شیخ صاحب لاہور نے سرانجام دیئے۔ مکرم شیخ حارث احمد صاحب صدر ربوہ چیپٹر اور ان کی ٹیم نے جملہ انتظامات بخوبی سرانجام دیئے۔ دعا کے ساتھ یہ کنونشن اختتام پذیر ہوا۔

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد' مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی شخصیت کے بعض اہم گوشے

خلافت سے وفاداری اور جماعت میں اتحاد واتفاق پیدا کرنا آپ کا خاص کارنامہ تھا

مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ امریکہ

قسط اول

قومی، ملکی اور جماعتی سطح پر خوب جانی پہچانی شخصیت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب جو کہ ایم ایم احمد کے نام سے مشہور تھے 22 جولائی 2002ء کو مولائے حقیقی سے جا ملے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ کافی عرصہ سے بیمار تھے۔ بیماریوں میں کمر کی تکلیف اور کمزوری غالب اور نمایاں رہی۔ آپ کی بیماری کے دوران مکرمہ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ، مکرمہ صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ، ظاہر مصطفیٰ صاحب اور آپ کے خادم مکرم محمد صدیق بھٹی صاحب نے جس قدر آپ کی خدمت کی اسے الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

امریکی وقت کے مطابق 22 جولائی کو رات ساڑھے گیارہ بجے (پاکستان میں 23 جولائی) ہسپتال میں آپ کی وفات ہوئی۔ اسی وقت ظاہر احمد مصطفیٰ صاحب نے خاکسار کو بذریعہ فون اطلاع دی۔ اگلے دن آپ کو غسل دیا گیا۔ جن دوستوں کو غسل دینے کی سعادت حاصل ہوئی ان میں مکرم منیر احمد خان صاحب، مکرم سید محمد احمد صاحب ابن مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر مکرم مرزا محمود احمد صاحب ابن مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب اور خاکسار سید شمشاد احمد ناصر مربی سلسلہ واشنگٹن تھے۔

تمام جماعتوں کو اور احباب کو اطلاع کر دی گئی تھی۔ جمعۃ المبارک مورخہ 26 جولائی بعد نماز مغرب وعشاء آپ کی نماز جنازہ مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے پڑھائی۔ جس میں 2 ہزار سے زائد احباب کو شمولیت کی توفیق ملی۔

نماز جنازہ سے 2 گھنٹے قبل آپ کی میت بیت الرحمان کی بیس منٹ میں آ چکی تھی جہاں احباب نے آپ کا آخری دیدار کیا۔ اس موقعہ پر دوسرے غیر از جماعت اور اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا قریباً 150 احباب کے ساتھ کینیڈا سے تشریف لائے اور نماز جنازہ میں شامل ہوئے۔ اگلے دن آپ کا جنازہ بذریعہ PIA پاکستان لے جایا گیا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔

سب کہاں کچھ لالہ وگل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

خاکسار کو یہاں واشنگٹن میں ساڑھے چھ سال سے زائد عرصہ تک محترم صاحبزادہ صاحب کی راہنمائی میں کام کرنے کی توفیق ملی اور اس طرح اس غیر معمولی وجود کو قریب سے دیکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس مضمون میں آپ سے متعلق چند یادیں اور یادداشتیں لکھ رہا ہوں۔

آپ سے پہلی ملاقات

10 ستمبر 1987ء کو خاکسار لندن ائرپورٹ پر واشنگٹن آنے کے لئے برٹش ائرویز کے انتظار میں تھا کہ اچانک میری نظر مکرم صاحبزادہ صاحب پر پڑی۔ آپ جلسہ سالانہ UK میں شمولیت کے بعد واپس امریکہ آ رہے تھے۔ خاکسار نے پاس جا کر سلام عرض کیا اور اپنا تعارف کرایا۔ آپ نے پوچھا کہ پہلی بار واشنگٹن جا رہے ہو۔ عرض کیا جی ہاں اس کے بعد ہم جہاز میں سوار ہو گئے۔ واشنگٹن پہنچنے میں ابھی نصف گھنٹہ باقی تھا محترم میاں صاحب میرے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ کیا مشن میں آپ کی آمد کی اطلاع ہے عرض کی کہ اطلاع ہے۔ فرمانے لگے کہ میں تو جلدی باہر چلا جاؤں گا اور دیکھ لوں گا کہ آیا آپ کو کوئی لینے آیا ہے کہ نہیں؟ تو آپ کو بتا دوں گا۔

چنانچہ آپ کی امیگریشن سے کلیرنس جلدی ہو گئی۔ آپ باہر گئے اور تھوڑی دیر بعد واپس اندر تشریف لے آئے اور مجھے فرمایا کہ آپ کو لینے کے لئے مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب تشریف لائے ہوئے ہیں۔ آپ ان کے ساتھ چلے جائیں گے اس لئے میں جاتا ہوں۔ یہ میری حضرت میاں صاحب کے ساتھ پہلی ملاقات تھی لیکن ایسی تھی کہ اس نے ایک حسین یاد تاحیات پیچھے چھوڑی ہے۔

حضور انور سے محبت اور احترام خلافت

آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے عمر میں بڑے تھے۔ کزن تھے، بھائی تھے لیکن کبھی بھی رشتہ داری یا بڑا ہونے کی وجہ سے احترام خلافت میں فرق نہ آنے دیتے تھے۔ حضور انور جب بھی امریکہ تشریف لاتے اپنی بیماری وکمزوری صحت کے باوجود سب پروگراموں میں باقاعدہ ساتھ ساتھ شامل رہتے۔ تکلیف یا تھکن کا احساس تک نہ ہونے دیتے۔ حضور انور کی ہر ضرورت کا خیال رکھتے۔ جس کمرہ میں حضور نے ٹھہرنا ہوتا وہاں پر ٹی وی رکھا ہوتا تو ایک الگ کاغذ پر ٹائپ کروا کر رکھتے کہ TV کس طرح استعمال کرنا ہے۔ MTA یا دوسرے چینلز کس طرح لگانا ہے وغیرہ۔

حضور انور کو خط لکھتے تو یا سیدی کے الفاظ سے۔ پھر کوشش کرتے کہ خط مختصر اور بامعنی ہو۔ بڑے جچے تلے الفاظ استعمال کرتے۔ اگر کبھی کوئی مضمون کسی رسالے یا میگزین میں پڑھا اور آپ نے سمجھا کہ اس میں حضور کی بھی دلچسپی ہو گی تو وہ ضرور حضور کی بھجواتے۔ اسی طرح اخبار میں کوئی مضمون یا خبر۔ یا کوئی کتاب شائع ہوئی اور اس میں احمدیت کا ذکر وغیرہ تو آپ اس کا خود مطالعہ کرتے اور سارے مضمون کا خلاصہ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں بھجواتے۔ خلاصہ اتنا جامع ہوتا تھا کہ پھر وہ کتاب یا میگزین کو دیکھنے کی بھی ضرورت نہ پڑتی ہو گی اور اس سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیمتی وقت کو بھی بچانا مدنظر ہوتا تھا۔

خدمت دین کا جذبہ اور احباب جماعت سے محبت

بیماری کے ایام میں ہر ملنے والے سے یہی درخواست کرتے کہ میری صحت کے لئے دعا کریں تا کہ میں اچھی طرح خدمت دین کر سکوں۔ 2001ء کو شوریٰ کے موقع پر آخری اجلاس میں آپ نے جماعت کو قربانیوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم ہر قسم کی قربانی کریں اور پھر غلبہ دین حق کی ایک پیشگوئی جو حضرت مسیح موعود نے تذکرۃ الشہادتین میں لکھی ہے پڑھ کر سنائی اور یہ شعر بھی سنایا۔

اس دین کی شان وشوکت یارب مجھے دکھا دے

ساتھ ہی فرمایا کہ جماعت کے لوگوں کو عمدہ نمونہ اختیار کرنا چاہئے اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے جو یہ فرمایا ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا اس میں لفظ رکھوں گا ہے، کروں گا نہیں، تا کہ یہ بات مدنظر رہے کہ میں یہ کام مستقل بنیادوں پر کرتا چلا جاؤں گا۔

آپ نے حضرت مسیح موعود کی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی ساری زندگی کا مطالعہ کریں کہ کس طرح اور کن مشکل حالات میں آپ نے دن رات دین کا کام کیا اور ان حالات میں جب کہ نہ بجلی نہ ائر کنڈیشن، گرمی میں سردی میں کام میں مصروف رہ کر 80 سے زائد کتب بھی لکھیں۔

محترم میاں صاحب نے رفقاء حضرت مسیح موعود کی زندگی کے واقعات بھی بیان کئے جو کہ جماعت کیلئے مشعل راہ ہیں۔ اسی شوریٰ کے موقع پر آپ نے بچوں کی تربیت کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا کہ حضرت مصلح موعود کی نظم ''نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے'' ترجمہ کے ساتھ شائع کی جائے اور خدام الاحمدیہ یہ کام کرے۔ ایک موقع پر جماعت کو یہ بھی نصیحت کی کہ ''میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا اور What I have done today in the service of (-) Ahmadiyyat کے سٹکرز بنوا کر گھروں میں لٹکائیں تا کہ یہ نصیحت ہر وقت ہر احمدی کے مدنظر رہے۔

انصار اللہ کا اجتماع تھا۔ محترم امیر صاحب بیمار تھے۔ صدر صاحب انصار اللہ نے خاکسار کو اختتامی پروگرام میں تقریر کے لئے لکھا۔ میں محترم امیر صاحب سے رہنمائی لینے کے لئے ان کے گھر حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ ایک تو میری طرف سے سب کو السلام علیکم کہہ دیں اور دوسرے جماعت میں پیار ومحبت (Tolrence) اور خصوصاً ازدواجی تعلقات کو بہتر بنانے کی تلقین کریں نیز فرمایا کہ اگرچہ ہماری جماعت میں خدا کے فضل سے قضائی جھگڑے زیادہ نہیں ہیں لیکن ہمارے لئے تو ایک جھگڑا بھی بہت ہے آپ اپنی تقاریر میں بھی پیار ومحبت اور اتحاد سے رہنے کی تلقین کرتے اور حضرت مسیح موعود کے واقعات وتحریرات جن میں اتحاد کی بات ہوتی پڑھ کر سناتے۔ بعض اوقات تو خود سناتے سناتے رقت طاری ہو جاتی اور ساتھ ہی سب سامعین کو بھی رلاتے۔ اکثر شوریٰ کے موقع پر آپ کا موضوع پیار ومحبت ہی ہوتا تا کہ دور دراز سے آئے ہوئے نمائندگان جماعتوں میں پیار ومحبت کا پیغام پہنچا دیں۔ 2001ء کے جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر اپنے

صدارتی خطاب میں بھی پیار و محبت کے ساتھ رہنے کی تلقین فرمائی اور غلبہ احمدیت کی حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں پڑھ کر سنائیں۔ آپ کمزور تھے لیکن پیشگوئی کے الفاظ نہایت پرشوکت آواز میں سناتے تھے۔ جلسہ کے فوراً بعد غانین احمدی اپنے مخصوص انداز میں صلِّ علیٰ نبینا اور درود شریف پڑھنے لگے اور دعا کے بعد لوگ فوراً آپ کی طرف بڑھنے لگے سلام کرنے لگے۔ پیار و محبت کا یہ عجیب منظر تھا۔

آپ کی امارت کا ایک خاص وصف یہ تھا کہ جماعت کے اندر خدا تعالیٰ کے فضل سے یک جہتی اور اتحاد پیدا ہوا۔ یہ آپ کا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے اللہ تعالیٰ ہمیشہ جماعت کو اتحاد اور پیار و محبت سے رکھے اور خلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین۔

آپ کو کمر کی تکلیف لمبے عرصہ سے چلی آرہی تھی آپ کے لئے کھڑے ہونا مشکل ہوتا تھا نماز بھی کرسی پر بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔ لیکن جماعت کی تمام میٹنگز میں شمولیت فرماتے۔ بعض اوقات میٹنگ لمبی ہو جاتی لیکن کبھی تکلیف کا اظہار نہ کرتے۔

آخری میٹنگ جس میں آپ نے شرکت کی وہ 16 ستمبر 2001ء کو بیت الرحمٰن میں تھی۔ 11 ستمبر کا سانحہ اس میٹنگ کا سبب بنا۔ محترم میاں صاحب نے خاکسار سے فرمایا بیت الرحمٰن میں ایک دعائیہ تقریب کا انتظام کیا جائے۔ چنانچہ جلدی جلدی ایک بڑا بینر مکرم کلیم اللہ خان صاحب سے بنوایا گیا۔ جو بیت الذکر کے باہر لگا دیا کہ 16 ستمبر کو ہم دعائیہ تقریب کر رہے ہیں سب کو شمولیت کی دعوت ہے۔ آپ بیماری کے باوجود بنفس نفیس اس دعائیہ تقریب کے لئے تشریف لائے اور اجلاس کی صدارت کی۔ مختلف مذاہب کے 200 سے زائد لوگ اس میں شامل ہوئے۔ خاکسار باری باری لوگوں کو دعا کے لئے اور اپنے اپنے خیالات کے اظہار کے لئے بلا رہا تھا۔ کسی نے چھوٹی کسی نے لمبی تقریر کی اور اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے صبر اور استقامت کی تلقین کی۔ تقریباً 20 سے زائد مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سب کی سنی اور احترام انسانیت میں سب کے ساتھ کھڑے ہوئے آخر میں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مذہبی رواداری کے تین واقعات سنائے اور دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ایک دفعہ ایک شادی کے موقعہ پر تشریف لے گئے۔ دولہا اور دیگر شخصیات کے لئے پلیٹ فارم بنایا ہوا تھا۔ آپ اس پر چڑھنے لگے تو پاؤں پھسل گیا اور شدید تکلیف ہوئی لیکن آپ ضبط کر کے پورا وقت بیٹھے رہے اور اس کا احساس تک نہ ہونے دیا تا کہ شادی والوں کو زحمت اور شرمندگی نہ اٹھانی پڑے۔

بیماری کے ایام میں آپ گھر پر بھی صاحب فراش رہے اور متعدد مرتبہ ہسپتال داخل رہے جب بھی خاکسار یا کوئی دوست ملنے گیا۔ آپ نے یہی کہا کہ میری صحت کے لئے دعا کریں تا کہ میں زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کرسکوں۔ بیماری میں ملاقات کے دوران خاص طور پر جماعت کا حال پوچھتے اور غیر مذاہب سے رابطے کے بارے میں پوچھتے تھے۔ کیونکہ سانحہ 11 ستمبر کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی راہنمائی میں مذہبی راہنماؤں سے کافی تعلقات بڑھائے گئے۔

کام کا طریق کار اور احتیاط

مجلس عاملہ یا شوریٰ کی کارروائی کے دوران آپ صدارت کرتے تھے اور لوگ اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے تھے۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کسی نے کوئی اعتراض اٹھایا ہو تو آپ نے فوری دفاع کرنا شروع کر دیا ہو بلکہ ہر ایک کی بات سن کر نوٹس لکھتے جاتے ہر ایک کی رائے غور سے سنتے۔ آخر میں سب باتوں کا نچوڑ اور خلاصہ نکال کر فیصلہ صادر فرماتے۔ بعض اوقات جس شعبہ کے بارے میں بات ہو رہی ہوتی اسے فرماتے کہ وضاحت کریں اگر کسی کی طرف سے خط آیا کہ میں نے اپنے سابقہ خط میں آپ کو یہ لکھا تھا تو دفتر کو ہدایت تھی کہ اس کا وہ خط بھی ساتھ لگائے۔ بعض معاملات میں تو پوری ایک فائل بن جاتی۔ آپ ہر ایک صفحہ کو غور سے پڑھتے اور اصل نتیجہ اخذ کرنے کے بعد متعلقہ شعبہ کو اس کے بارے میں ہدایت کرتے۔ کسی کا دعائیہ خط بھی بڑا سنبھال کر رکھنا پڑتا کہ کہیں وہ دوبارہ کسی وقت اس خط کا حوالہ ہی نہ دے۔

عام طریق ڈاک دیکھنے کا یہ تھا کہ مکرم ملک سعید صاحب ریٹائرڈ کرنل جو کہ شارٹ ہینڈ بہت مہارت سے جانتے ہیں صبح دس گیارہ بجے ان کے پاس ڈاک لے کر چلے جاتے جو آپ عموماً ڈرائینگ روم میں بیٹھ کر ملاحظہ کرتے۔ سب سے پہلے گزشتہ دن کی ڈاک کی جو ڈکٹیشن دی ہوتی وہ دیکھتے۔ ایک ایک لفظ پڑھتے اور پھر دستخط کرتے دوران کام خلل اندازی بالکل پسند نہ کرتے تھے۔ اگر کسی نے ڈسٹرب کرنے کی کوشش کی تو فوراً سختی سے منع کر دیتے تھے۔

ہمہ وقت میسر تھے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی تنظیمیں یہاں فعال ہیں۔ اور اپنے اپنے سالانہ اجتماعات کرتی ہیں۔ خدام، انصار اور لجنہ کے صدر صاحبان اپنے اپنے اجتماعوں کے پروگرام منظوری کے لئے بھجواتے آپ مجھے Mark کرتے کہ دیکھو ٹھیک ہیں، خاکسار اپنا تبصرہ دیتا تو پھر اپنی طرف سے اس تنظیم کے صدر کو خط لکھ دیتے کہ یہ یہ درستگی کر لیں۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ جو بات میں نے لکھی اس کو اسی طرح اگلے شعبہ میں پہنچا دیا ہو تا کہ مربی اور دوسرے افسران کے درمیان کہیں اس سے کشیدگی نہ پیدا ہو جائے۔

اکثر معاملات میں خاکسار کو ساتھ رکھتے اور مشورہ فرماتے۔ فون پر بھی مشورہ کر لیتے۔ گھر پر فون کرتے تو ہمیشہ یہ ضرور کہتے کہ میں مظفر احمد بول رہا ہوں۔ تا کہ اگر کسی اور نے فون اٹھایا ہو تو اسے پتہ چل جائے کہ کس نے فون کیا ہے۔

جماعتی کاموں میں ایک خصوصیت آپ میں یہ دیکھی کہ آپ ہر وقت لوگوں کو میسر تھے۔ جب کوئی چاہتا فون کر لیتا۔ ملنے کے لئے وقت لے کر آ جاتا۔ اپنا قصہ سنا لیتا۔ آپ تحمل اور صبر سے سب کی بات سنتے۔ سب سے بڑی بات یہ کہ جس سے ناراض ہوتے اس کی شکایت مرکز کو نہ لگاتے تھے۔ قضائی معاملات میں بھی کبھی ایسی بات سامنے آ جاتی یا کسی کی شکایت ضرور کرنی ہوتی پھر بھی یہی کوشش کرتے کہ کسی طرح معاملہ حل ہو جائے۔ سلجھ جائے اور یہ نوبت ہی نہ آئے کہ شکایت کرنی پڑے۔

ہر کام میں احتیاط

آپ ہر کام میں بہت احتیاط کرتے۔ خواہ کسی قسم کا بھی کیوں نہ ہو اپنی بیماری سے متعلق چھوٹی سی بات بھی تحریر میں لا کر اپنے ڈاکٹر کو بتاتے۔ ایک دفعہ میاں صاحب کا گلا خراب ہو گیا۔ آپ دفتر تشریف لائے اور کسی کو بھیجا کہ شمشاد کو بلا لاؤ۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا فرمانے لگے کہ گلا خراب ہے یہ ہومیوپیتھی کی دوائی مجھے بنوا دو۔ میں دوائی بنوا کر لے گیا۔ آپ نے دوائی دیکھی اور ایک توقف کے بعد کہنے لگے کہ بی بی کو دکھا دو کہ آیا یہی دوائی ہے۔ میں دوائی لے کر صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ کے پاس گیا اور پوچھا کہ آیا یہی دوائی ہے۔ بی بی نے کہا کہ ہاں۔ چنانچہ پھر آپ نے دوائی لی۔

احتیاط میں ایک اور نمایاں بات یہ ہے کہ آپ کسی تحریر کو بغیر پڑھے دستخط نہ کرتے تھے۔ مکرم ملک سعید صاحب آپ کے پاس ڈاک لے جاتے اور ڈکٹیشن لیتے اگلے دن وہ تمام خطوط ٹائپ کر کے لے جاتے تا کہ آپ دستخط کر سکیں۔ آپ ہر خط کو پڑھتے، ہر لفظ چیک کرتے، ان کے سپیلنگ چیک کرتے اور تصحیح کرتے۔ بعض اوقات تو فرماتے کہ یہ لفظ میں نے نہیں لکھوایا تھا۔ اتنی زبردست یادداشت تھی۔ پھر کہیں جا کر دستخط کرتے اور خط روانہ ہوتا تھا۔

نکاح کے فارموں پر بھی بڑی احتیاط فرماتے، دستخط اس وقت تک نہ کرتے جب تک میں اسے اچھی طرح چیک نہ کر لوں۔ خاکسار سے اگر کہیں کوتاہی ہو جاتی تو فوراً پکڑ لیتے اور فرماتے کہ یہ معاملہ ابھی واضح نہیں ہے اس کو واضح کرائیں پھر دستخط ہوں گے کئی بار ایسا ہوا کہ شادی کرنے والے کا دوسرا یا تیسرا نکاح ہے۔ اس پر تو خوب پکڑ ہوتی فرماتے کہ آیا اس نے لڑکی والوں کو اطلاع دی ہے کہ یہ اس کا دوسرا یا تیسرا نکاح ہے۔ ان کو اچھی طرح حالات بتائے ہیں۔ بعض اوقات نہیں بلکہ ہمیشہ ایسے معاملات میں مجھ سے متعلقہ فیملی یا وہاں کے امیر صاحب، صدر صاحب کے نام خط لکھوایا کہ لڑکی والوں کو اس بات کی اطلاع کر دو کہ وہ پوری طرح چھان بین اور تسلی کر لیں تا کہ کل کو کوئی پیچیدگی کھڑی نہ ہو۔

جماعتی رقوم کے خرچ میں احتیاط

آپ ہر میٹنگ میں اور ہر مجلس میں یہ بات بڑی وضاحت سے فرماتے کہ جماعتی چندہ جات اور رقوم امانت ہیں ان کو اپنی ذاتی رقم کی نسبت زیادہ احتیاط سے خرچ کرنا چاہئے اور پھر مثالیں بھی دیتے۔ مجلس عاملہ میں نمائندگان کو مشن ہاؤسز اور بیوت الذکر میں پانی، بجلی اور گیس وغیرہ کے خرچ میں بھی کفایت شعاری کی بہت تلقین فرماتے۔

آپ جب دفتر تشریف لاتے اور نماز کا وقت ہو جاتا تو وضو کے بعد ہاتھ منہ خشک کرنے کے لئے ٹاول پیپر استعمال کرتے۔ بعض اوقات میں بھی ساتھ ہوتا اور 2 ٹاول پیپر آپ کو دیتا جو چھوٹے چھوٹے ہوتے تھے۔ جب کہ عام آدمی تو 3-4 استعمال کرتا ہے لیکن آپ نے کبھی بھی دو ٹاول پیپر استعمال نہیں کئے صرف ایک سے ہی تھوڑا بہت خشک کر لیتے اور قمیص کی آستین اتار کر اپنا کوٹ پہن لیتے۔

لئیق احمد مشتاق صاحب۔ مربی سورینام

سورینام میں ٹی وی چینلز پر دینی پروگرام

رمضان المبارک 2002ء کے بابرکت ایام میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو دو مختلف ٹی وی چینلز پر 37 پروگرامز پیش کرنے کی توفیق دی۔ یہ پروگرام اردو اور ڈچ زبانوں میں پیش کئے گئے۔ اس طرح ان پروگراموں پر کل وقت دس گھنٹے پندرہ منٹ صرف ہوا۔ ان پروگراموں میں چاند دیکھنے کا طریق، رمضان کا آغاز، روزے کی فرضیت واہمیت اور برکات اور اس سے متعلقہ مسائل پر قرآن مجید، احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالے سے روشنی ڈالی گئی یہ پروگرام روزانہ افطاری سے پہلے نشر ہوتے رہے۔

قابل ذکر امر یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے علاوہ چار فرقوں کی طرف سے پروگرام نشر ہوئے لیکن کسی نے بھی باقاعدہ رمضان کی مناسبت سے پروگرام پیش نہیں کئے بلکہ پاکستان سے منگوائی ہوئی مختلف نعتیں بار بار سنائی گئیں یا چند پاکستانی علماء کی تقاریر کی ویڈیو دکھائی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عوام کی اکثریت نے ہمارا پروگرام دیکھا اور بہت پسند کیا۔

قارئین سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان پروگراموں کو نافع الناس بنائے اور یہ جماعت کی ترقی اور قبولیت کا پیش خیمہ ہوں۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 فروری 2003ء)

حضرت مسیح موعود کے جید رفقاء کی روشنی سے گاؤں کے لوگ فیضیاب ہوئے

جماعت احمدیہ ادرحماں کے بعض بزرگوں کا ذکر خیر

ان کے اخلاق فاضلہ اور نیک نمونوں نے بہت سے دلوں میں انقلاب برپا کر دیا

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب

میں نے اپنی جماعت ادرحماں کے بزرگوں حضرت میاں خدا بخش صاحب' میاں شیر محمد صاحب' میاں اللہ دین صاحب وغیرھم کی زبانی سنا ہوا ہے کہ موضع بجن سے حضرت حکیم مولوی شیر محمد صاحب رانجھہ رفیق حضرت مسیح موعود (یکے از رفقاء تین سو تیرہ) اپنے بھائی مولوی نظام الدین صاحب سے ملنے ادرحماں آتے تو گاؤں کی بیت الذکر میں دونوں بھائی حضرت امام مہدی کی آمد اور حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کی صداقت پر گھٹنوں بیٹھے تبادلہ خیال کرتے قرآن مجید کی تفاسیر' احادیث اور فقہ کی کتب پاس رکھی ہوتی تھیں۔

جب ادرحماں کے امام الصلوۃ مولوی نظام الدین کو تسلی ہو گئی کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اپنے دعویٰ مسیح موعود اور مہدی معہود میں حق پر ہیں تو بیعت ہونے کا اعلان کر دیا۔ مولوی نظام الدین صاحب کا اعلان بیعت سن کر آپ کے مقتدیوں کی کثیر تعداد حضرت امام مہدی کے حلقہ بیعت میں شامل ہو کر اپنے اندر نیک اور پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے مستعد ہو گئی۔

میں اپنے علم کے مطابق چند ایک کا ذکر خیر کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ آپ کے دونوں صاحبزادگان آپ سے پہلے حضرت مسیح موعود کی بیعت سے مشرف ہو کر جماعت احمدیہ میں شامل ہو چکے تھے۔

حضرت مولوی حافظ عبدالعلی صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا اور حضرت مولوی شیر علی صاحب بی اے کی شخصیات کسی تعارف کی محتاج نہیں ان کے اخلاق فاضلہ اور نیک نمونوں کی تاثیرات نے کیسے کیسے دلوں میں انقلاب برپا کر دیا نہایت اختصار سے تحریر میں لا کر رہا ہوں۔

حضرت حسن محمد صاحب

حضرت میاں حسن محمد صاحب پارچہ بافی کرتے تھے سوت کی تانی کے دھاگے خشک اور سیدھے کرنے کے لئے گاؤں سے گزرنے والی سڑک کے کنارے اڈا لگا کر اپنے اہل خانہ کے ہمراہ کام کرنا شروع کرتے تو حقہ تازہ کر کے برلب سڑک رکھ لیتے۔

چونکہ اس دور میں کچے راستوں کی وجہ سے لوگ پیدل یا گھوڑیوں پر سفر کرتے تھے حقہ تازہ دیکھ کر کچھ دیر ستانے کے لئے حقے پر بیٹھ جاتے میاں صاحب موصوف موقعہ کی انتظار میں ہوتے کام چھوڑ کر مسافر کے پاس آ جاتے خود تو نہیں پیتے تھے مسافر سے علیک سلیک کرتے' خیریت دریافت کرتے' پوچھتے کہاں سے آ رہے ہو؟ کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ وہ راہی جس گاؤں کا نام لیتا تو میاں حسن محمد صاحب کہتے وہاں فلاں قوم کا اس نام کا ایک شخص ہے اسے میرا ایک سندیسہ دینا تم جانتے ہو پیغام پہنچانا فرض ہے؟ مسافر کہتا کیوں نہیں ضرور پیغام دوں گا۔ تب آپ گویا ہوتے "اسے کہنا ادرحماں میں حسن محمد بافندہ نے سلام کہا ہے اور کہتا ہے کہ "امام مہدی کا ظہور ہو چکا ہے۔ وہ قادیان ضلع گورداسپور میں بٹالہ کے قریب رہتا ہے اسے ملو اس کی زیارت کر آؤ۔" قریباً دوپہر تک میاں صاحب موصوف پیغام حق پہنچانے کا فریضہ ادا کرتے رہتے۔

ان کی روح عشق امام کی مے سے اس قدر سرشار تھی کہ نظام وصیت میں شامل ہونے میں دیر نہ کی۔ آپ کا یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں حضرت مسیح موعود کے مزار کی چاردیواری کے شمال مشرقی کونے میں نصب ہے۔

حضرت میاں احمد الدین صاحب

دوسرے رفیق میاں احمد الدین صاحب جن کا تعلق پڈہار قوم سے تھا کسان تھے نیک اور عابد و زاہد تھے انہیں بھی اسی زمانے میں نظام وصیت میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔

حضرت میاں خدا بخش صاحب

تیسرے میاں خدا بخش ہیں انہوں نے 1906ء کے قریب احمدیت میں شمولیت اختیار کی تھی نظام وصیت میں شمولیت کا شرف حاصل تھا ان کا مزار بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہے۔ ہمیں بھی ان کی صحبت سے فیض یاب ہونے کا شرف نصیب رہا ہے۔ انہیں ہمہ وقت دعوت الی اللہ اور پند و نصائح میں مصروف دیکھا۔ کپڑے کا کاروبار تھا۔ ان کے بچے سلائی بھی کرتے تھے۔ قریب کے دیہات میں ان کی کاروباری دیانت کا اچھا اثر تھا کپڑا خریدنے اور سلانے کے لئے آنے والے مرد و زن کو میاں خدا بخش صاحب وعظ و نصیحت کرتے نماز و روزہ کی تلقین کرتے۔

مرکز سلسلہ سے آنے والے مہمانوں کی رہائش اور خورد و نوش اپنے ہاں کرتے۔ اپنا ایک بیٹا خدمت دین کے لئے وقف کر دیا جو مدرسہ احمدیہ میں زیر تعلیم تھا۔ عین جوانی کے عالم میں ڈوب کر فوت ہو گیا۔ نوجوان نسل کی تربیت کا میاں صاحب موصوف بہت خیال رکھتے تھے۔ وقت سے پہلے بیت الذکر میں تشریف لا کر ہم بچوں سے الفضل اخبار سنتے تھے بہت محبت اور پیار کرنے والی ہستی تھے۔ ہمیں اپنے گرد بٹھا کر احمدیت کی صداقت میں دلائل سکھایا کرتے۔ نماز اور دعائیں سنتے تھے۔

اب میں حضرت مولوی حافظ عبدالعلی صاحب' حضرت مولوی شیر علی صاحب اور ان کے والد بزرگوار حضرت مولوی نظام الدین صاحب کی قوت قدسیہ اور دعاؤں کے نتیجہ میں ادرحماں کے نور احمدیت سے منور ہو کر اپنوں اور غیروں کی نظروں میں قدر و منزلت رکھنے والے چند متبعین کا تذکرہ کرتا ہوں۔ لیکن ذرا اس بستی کا آج سے پچاس ساٹھ سال پہلے محل وقوع بھی ملاحظہ فرمایئے۔

ادرحماں کے دیگر بزرگان

گاؤں ضلعی اور تحصیل ہیڈ کوارٹر سے کوسوں دور جس کی ایک جانب لمبی چوڑی سی گہرے پانی والی سیم (بڈھی) دوسری دونوں طرف سے بڑے بڑے گھنے سرکنڈوں میں چھپا ہوا تھا ایسے میں اس کے گرد و نواح میں یہ شہرت کہ "ادرحماں کے ڈھگے بھی پڑھے لکھے ہیں" حضرت مسیح موعود کی صداقت پر دل و جان سے کامل ایمان رکھنے والی مذکورہ بالا ہستیوں کی قوت قدسیہ اور دعاؤں کے طفیل ہی تھی۔

چوہدری محمد بخش گرداور قانونگو کی نیکی' پارسائی' انکساری' اور ملنساری ادرحماں سے باہر بھی مشہور تھی اس دور میں یہ عہدہ خال خال افراد کو حاصل تھا آپ کے حلقہ قانونگوئی کا ہر چھوٹا بڑا آپ کے گن گاتا تھا بہت متواضع بزرگ تھے۔

چوہدری اللہ دین صاحب نے قریب ترین لوئر مڈل سکول مڈھ رانجھہ سے صرف چھٹی تک تعلیم پائی تھی۔ یہ سکول بھی ادرحماں سے سات کوس دور تھا خدمت خلق میں ان کی صفات حسنہ سے نہ صرف ادرحماں والے مستفید اور متاثر تھے بلکہ قرب و جوار میں محکمہ مال کے زخم خوردہ اور ستائے ہوئے مالکان اراضی جن کی زمینیں محکمہ مال کے اہل کاروں نے خرد برد کر دی تھیں یا ہندو مہاجنوں کے تصرف میں تھیں اپنی خداداد ذہانت اور کاغذات مال میں دسترس کی بدولت انہیں دلوائی تھیں آج تک ایسے خاندان آپ اور آپ کی اولاد کو جھک جھک کر سلام کرتے اور چوہدری اللہ دین مرحوم کے احسان کا تذکرہ نہایت احسان مندی سے کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مظلوموں کی دعاؤں کے طفیل آپ کو بڑھاپے میں ایک بیٹے سے نوازا جو واقف زندگی ہے اور اپنے والد صاحب کے اسوہ کو زندہ رکھے ہوئے ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ ادرحماں کے قائد محمد الدین عادل صاحب نے دعوت الی اللہ کے جذبہ سے سرشار ہو کر صداقت حضرت مسیح موعود کے دلائل دیہات کی پنجابی زبان میں منظوم "جٹ جھم" تصنیف کر کے شائع کیا جو دیہات کے لوگوں میں بہت مقبول ہوا آپ کی قیادت میں خدام کی تنظیم نہایت منظم اور فعال تھی گاؤں کے شمال میں سیم (بڈھی) پر ایک بہت بڑا مٹی کا بند آپ کی قائدانہ صلاحیت کا شاہکار ہے۔ اس زمانہ میں بند گزرگاہ کے طور پر استعمال ہوتا رہا اور عادل صاحب مرحوم کی وفات کے بعد بھی جماعت احمدیہ ادرحماں کے بزرگان کی توجہ اور کوشش سے مرمت ہوتا رہا۔ اب تو سیم خشک ہو چکی ہے اور اس کچے بند پر پختہ سڑک بن چکی ہے۔ گاؤں کی بیت الذکر آدھی رات کے بعد تہجد گزاروں کے رکوع و سجود سے نزول ملائکہ کا موجب بنی رہتی تھی۔ ہم اپنے کانوں سے سنا کرتے تھے ایک تہجد گزار اپنے بھائی سے کہہ رہے ہیں آج میرے بیت الذکر میں جانے سے پہلے محمد سعی بارگاہ خداوندی میں سجدہ ریز تھا۔

اس زمانے کا میٹرک پاس یہ محمد سعید شمع احمدیت کا پروانہ زہد و تقویٰ میں یگانہ تھا کیا آدمی تھا اللہ جانے وہ اپنے مال مویشی کا چارہ پانی اور فصل کی سیرابی کب کرتا تھا ہم نے تو اسے بیت الذکر میں داخل ہوتا اور نکلتا دیکھا ہے۔ دنیاوی مصروفیات کے بہانے ان کی عبادت گزاری اور باجماعت نمازوں میں شمولیت کے آڑے نہیں آتے تھے۔

اللہ کے ان نیک بندوں اور امام مہدی کے جانثاروں کی صحبت سے گاؤں کے دیگر پیشوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی حضرت مسیح موعود پر ایمان لا کر اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کر لی تھی جو اپنے ذاتی اوصاف کے باعث نمایاں نظر آتے تھے۔

ایک تھے میاں محکم دین موچی اونچے لمبے قد کاٹھ کے اور سادہ دیہاتی لباس زیب تن کرتے تھے باجماعت نماز کے پابند تھے اللہ نے مکبر الصوت ہونے کی صفت عطا فرمائی تھی جس کا انہوں نے پنجوقتہ ندا کے لئے خوب خوب استعمال کیا ہم نے اپنے بڑے بوڑھوں کے ہمراہ باہر مویشی چراتے ہوئے اور کھیتوں میں کام کرتے ہوئے ان کی آواز سنی ہوئی ہے۔ بزرگ ایک دوسرے سے کہتے جلد جلد کام ختم کرو بابا محکم بلا رہا ہے میاں غلام محمد کمہار کو تو ہم سے چھوٹی عمر کے افراد نے بھی دیکھا ہے۔ حضرت مسیح موعود اور خلیفۃ المسیح کے فدائی تھے۔ نمازوں کے پابند اور مرکز سے آنے والے نمائندگان کی خدمت میں حاضر رہ کر اخلاص اور قربانی میں بہت ترقی کی تھی گھر بیت الذکر کے قریب تھا نمازوں اور درسوں میں حاضر رہتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی تیسری نسل کی تعلیم و تربیت کے لئے مولوی رفیع الدین مولوی فاضل کو ادرحماں لا رکھا وہ ڈسٹرکٹ بورڈ سرگودھا کی طرف سے پرائمری سکول ادرحماں میں بطور مدرس تعینات تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے تفسیری نوٹس سے درس قرآن مجید میں استفادہ کرتے تھے جنہیں افراد جماعت نہایت ذوق و شوق سے سنتے تھے۔ حضرت مولوی نظام الدین صاحب کی وفات کے بعد جماعت کی تعلیم و تربیت' اخلاص اور قربانیوں کے دوام میں ان کا بہت بڑا حصہ ہے ہماری اس وقت کی نسل کو مولوی صاحب سے بہت عقیدت تھی۔ اندازاً آپ وہاں 10`12 سال تعینات رہے بچے قادیان تھے

باقی صفحہ 6 پر

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے زیر اہتمام

23 مارچ کو محفل مشاعرہ کا انعقاد

23 مارچ کا دن تاریخ احمدیت اور تاریخ پاکستان میں زبردست اہمیت کا حامل ہے- اس دن کی مناسبت سے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے زیرِ انتظام رات 7:30 بجے اکیڈمی ہال میں ایک محفل شعر و سخن کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی معروف شاعر جناب طاہر عارف تھے- یہ محفل مشاعرہ محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف کی زیرِ صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا- جناب لئیق احمد عابد صاحب نے سیکرٹری مشاعرہ کے فرائض سرانجام دیئے اور حسب روایت سب سے پہلے اپنا کلام حاضرین کی نذر کیا- اس کے بعد شرکاء مشاعرہ نے جو ربوہ اور بیرون جات سے آئے تھے باری باری اپنا کلام سنایا- ان شعراء میں جناب محمد خالد گورایہ' جناب اظہر بزمی سکرود' جناب بشارت احمد بشارت جرمنی' جناب عبدالکریم خالد لاہور' جناب عبدالکریم قدسی لاہور' جناب مبارک احمد عابد ربوہ' جناب عبدالسنان ناہید راولپنڈی' جناب طاہر عارف اسلام آباد اور محترم چوہدری محمد علی صاحب ربوہ شامل تھے- اس محفل سے تین صد کے قریب مرد و زن نے لطف اٹھایا اور یہ شعری مجلس دو گھنٹے سے زائد جاری رہی جس کے بعد جملہ شرکاء محفل کی خدمت میں انتظامیہ کی طرف سے اکیڈمی کے سبزہ زار میں پروقار عشائیہ پیش کیا گیا-

شعراء کے بعض اشعار ہدیہ قارئین کئے جا رہے ہیں:-

جاں اپنی ہتھیلی پہ لئے پھرتے ہیں ہم لوگ
ہم جیسے زمانے میں نظر آئیں گے کم لوگ
شمشیر بکف بھی ہیں سروں پہ بھی کفن ہے
تو میرا وطن میرا وطن میرا وطن ہے

لئیق احمد عابد

یہ مرا دیس ہے یہ حسیں گلستاں
میرے خوابوں کی جنت حسیں بوستاں
جان و دل ہو فدا اس وطن کیلئے
میرا تن' میرا من اس چمن کیلئے

خالد گورایہ

مت پوچھ کس طرح سے کٹے ہیں یہ رات دن
تڑپے ہیں ہم اے جان سے پیارے ترے لئے
اک ہم ہی تیرے درد میں گریہ کناں نہیں
روتے رہے ہیں چاند ستارے ترے لئے

میں اسی شہر کی مٹی سے اٹھا ہوں خالد
جس کے ذروں میں مسیحائی کا اعجاز بھی ہے

عبدالکریم خالد

یہ ظلم تیرے نام پہ رکھا گیا روا
جو سر نہ جھک سکا وہ قلم کر دیا گیا

اظہر بزمی

اب بانٹتا ہے روشنی کے ساتھ زندگی
سورج کو جیسے اس کا دیدار ہو گیا
جو آئے ہو تو جانا نہیں میری بزم سے
ذرے سے آفتاب کا اصرار ہو گیا

بشارت احمد بشارت

میری پرواز کا باعث ہیں جو پَر کن کے- ان کے
حوصلے ساتھ ہیں دورانِ سفر کن کے- ان کے
یہ تو عشاق کی بستی ہے اسے مت چھیڑو
سجدۂ شکر میں رہتے ہیں جو سر کن کے- ان کے
جن کا تزئین گلستان میں لہو شامل ہے
آئے دن لوٹ کے لے جاتے ہو گھر کن کے- ان کے

عبدالکریم قدسی

صدیوں کا سفر اس کا وہ شخص بھی کیا ہو گا
بے داغ سا وہ چہرہ کوثر میں دھلا ہو گا

عبدالسنان ناہید

وہ کوئی چاند سورج ہے کہ تارا فیصلہ کر لیں
اسے کہنا ابھی کچھ دیر تک وہ بام پر ٹھہرے
اگر وہ بزم آرا ہو تو حسن انجمن اس سے
اگر گرمِ سفر ہو تو جمال راہگذر ٹھہرے
وہ اتنا حسن والا ہے کہو تو سامنے اس کے
کہاں اہل نظر ٹھہرے کہاں پر دیدہ ور ٹھہرے

مبارک احمد عابد

طاہر عارف کے منتخب اشعار

سرمئی شام ہے چلے آؤ
ایک دو گام ہے چلے آؤ
ہم تمہارے بنا بھی ہیں زندہ
ہم پہ الزام ہے چلے آؤ
داغ ہجرت بھی ہے مقدر میں
یہ بھی الہام ہے چلے آؤ
دن یہ کہتے ہیں ہر دسمبر کے
جلسۂ عام ہے چلے آؤ
شام پیرس ہو یا کہ شام اودھ
سب ترے نام ہے چلے آؤ

رات کے گہرے سائے باتیں کرتے ہیں
اب تو لوگ گھروں میں بیٹھے ڈرتے ہیں
کانٹوں کی جب فصلیں بوئی جاتی ہیں
پھر پھولوں کی آس بھلا کیوں رکھتے ہیں

زندگی میں مقصدیت کچھ تو ہو
طور یا طورِ طریقت کچھ تو ہو
خود نہ آؤ کوئی نامہ بھیج دو
مطمئن میری طبیعت کچھ تو ہو
شوق سے شرح شریعت کیجئے
ہاں مگر اس میں شریعت کچھ تو ہو
آدمی کو آدمی تو چاہئے
آپ میں بھی آدمیت کچھ تو ہو

جناب یوسف سہیل شوق مرحوم کے لئے ایک شعر

کیا خبر اس جہاں ملیں نہ ملیں
خوب گزری ہے میرے یار یہاں

چوہدری محمد علی صاحب کے منتخب اشعار

مضطر جی اک کام کرو نا
صبح کو رو رو شام کرو نا
دوست نہیں دشمن بن جاؤ
اتنا تو اکرام کرو نا
عیب تراشو غیب شناسو
تم بھی کبھی آرام کرو نا

سنا ہے دید کے قابل ہے اس کی ہر اک بات
یہ بات ہے تو چلو ہم بھی چل کے دیکھتے ہیں
سنا ہے بولے تو الفاظ فرط لذت سے
حریم شوق سے باہر نکل کے دیکھتے ہیں
سنا ہے ہاتھ اٹھائے اگر دعا کیلئے
تو حادثات ارادہ بدل کے دیکھتے ہیں
سنا ہے اس کے غلاموں کی بھی غلام ہے آگ
یہ بات ہے تو چلو ہم بھی جل کے دیکھتے ہیں

بقیہ صفحہ 5

چھٹیاں قادیان گزارتے تھے-

اس زمانے میں ہماری برادری کے چوپال میں بھی قرآن شریف اور دینی مسائل پر گفتگو ہوتی رہتی تھی۔ گرمیوں کی دوپہر میں کام کاج سے فارغ ہو کر سب چھوٹے بڑے چوپال میں آ بیٹھتے تھے عموماً کوئی ایک کسی دوسرے سے سوال کر لیتا کہ آج نماز فجر کے بعد میں مجبوراً جلدی نکل آیا تھا درس قرآن مجید میں کونسا مسئلہ مولوی صاحب نے بیان کیا تھا سب حاضرین سنتے-

مرکز سے آئے ہوئے نمائندے بھی دوپہر چوپال میں گزارتے قادیان اور وہاں کے شب و روز کی باتیں ہوا کرتی تھیں ایک بزرگ مربی سلسلہ مولوی عبدالکریم شرما صاحب ہمارے چچا مولا بخش صاحب کے ہمراہ گرمیوں کی چھٹیوں میں قادیان سے ادرحماں آئے تھے کچھ دن وہاں ٹھہرے وہ ان دینی مجالس اور اخلاص و فدائیت سے بہت متاثر ہوئے تھے-

اللہ تعالیٰ ادرحماں کی جماعت کو اپنی روایات زندہ رکھنے اور قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے- آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34740 میں انیس احمد ولد محمد یوسف قوم چیمہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت .... ساکن عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد انیس احمد ولد محمد یوسف عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ ولد عبدالحق مبشر نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مقصود احمد چیمہ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34742 میں فوزیہ طلعت بنت صوبیدار محمد یار قوم جٹ سندھو پیشہ سرکاری ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ فوزیہ طلعت بنت صوبیدار محمد یار گولیکی ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد اصغر وصیت نمبر 23350 گواہ شد نمبر 2 صوبیدار محمد یار والد موصیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہے

نکاح

مکرم حامد رشید غالب صاحب I-10 اسلام آباد سے تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم ہارون رشید صاحب ابن مکرم عبدالرشید غالب صاحب اسلام آباد کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ امۃ الودود وجیہہ صاحبہ بنت مکرم مطیع الرحمٰن صاحب جی نائن اسلام آباد بحق مہر پچھتر ہزار روپے (Rs 75,000/-) مورخہ 21 مارچ 2003ء بروز جمعہ بیت الذکر اسلام آباد میں مکرم داؤد احمد منصور صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ مکرم ہارون رشید صاحب مکرم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم شیخ چراغ دین صاحب مرحوم کے نواسے ہیں جبکہ مکرمہ امۃ الودود وجیہہ صاحبہ مکرم حافظ فضل الرحمٰن صاحب بھیروی کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے جماعت اور فریقین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم رشید احمد بھٹی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد دارالعلوم غربی حلقہ صادق لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی بیٹی مکرمہ فائزہ مبارک صاحبہ اہلیہ مبارک احمد خان صاحب آف کینیڈا کو مورخہ 5 جنوری 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ کا نام سعدیہ مبارک تجویز ہوا ہے جو کہ مکرم چوہدری محمد علی خاں صاحب چک نمبر 60/R.B ضلع فیصل آباد کی پوتی ہے۔ احباب سے بچی کے صالحہ اور سلسلہ کی خادمہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رشید احمد بھٹی صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق کے بڑے بیٹے مکرم محمود احمد رشید صاحب آفیسر بنک آف پنجاب کو اللہ تعالیٰ نے 12 مارچ 2003ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام ''دانش محمود بھٹی'' تجویز ہوا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب مرحوم آف کراچی کا نواسہ ہے۔ بچے کے نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری نیاز احمد صاحب صدر حلقہ اچھرہ لاہور لکھتے ہیں کہ مکرم عقیل احمد صاحب مربی سلسلہ شورکوٹ شہر اور مکرمہ صوفیہ عقیل صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26 مارچ 2003ء کو بیٹے سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے بچے کا نام عدیل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب مرحوم آف ربوہ کے کا پوتا اور چوہدری ناصر احمد صاحب ایڈووکیٹ آف ربوہ کے حال ڈسکہ کا نواسہ ہے۔ بچے کے نیک صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم خالد محمود بابر صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب کراچی کا نکاح ہمراہ مکرمہ عظمیٰ قمر صاحبہ بنت مکرم منور احمد قمر صاحب آف جرمنی بحق مہر پانچ ہزار یورو مورخہ 31 جنوری 2003ء کو بیت الشرف گلشن اقبال کراچی میں مکرم آصف احمد خان مربی سلسلہ نے بعد نماز جمعہ پڑھا۔ مکرم خالد محمود بابر صاحب محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے بھتیجے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

بازیافتہ ادویات

کسی دوست نے کچھ انگریزی ادویات سڑک پر گری ہوئی دفتر صدر عمومی ربوہ میں جمع کروائی ہیں جس کی ہوں حاصل کرلیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ سکھیکی کا بیٹا حصور احمد ڈائریا کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ اس کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم انعام الرحمٰن شاکر صاحب پریم کوٹ حافظ آباد سے لکھتے ہیں کہ مکرم محمد نواز گورائیہ صاحب مرحوم سابق زعیم انصاراللہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ 23 مارچ 2003ء کو بعمر 83 سال وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے اگلے روز ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور بعد از نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ کچھ عرصہ اسیران راہ مولا بھی رہے امامت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ خلافت سے بے انتہا محبت تھی۔ بیماری میں بھی ہر ماہ دعائیہ خط لکھواتے اور باوجود اتنی تکلیف کے حضور کا خطبہ جمعہ بھی سنتے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 5 لڑکے اور ان کے اہل وعیال چھوڑے ہیں مرحوم کی بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت انسپکٹر ادارہ الفضل

ادارہ الفضل کو وصولی اشتہارات وچندہ جات کیلئے ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے۔ اہلیت کم از کم ایف۔اے ضروری ہے۔ 35 سے 40 سال کی عمر کے افراد صدر / امیر صاحب کی تصدیقی چٹھی کے ساتھ 5- اپریل تک رابطہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب			
جمعہ	4- اپریل	زوال آفتاب	12-12
جمعہ	4- اپریل	غروب آفتاب	6-32
ہفتہ	5- اپریل	طلوع فجر	4-27
ہفتہ	5- اپریل	طلوع آفتاب	5-50

بھارت کو مقبوضہ کشمیر آزاد کرنا پڑے گا

وزیر اطلاعات شیخ رشید نے کہا ہے کہ بھارت جو مرضی کرے ایک دن اسے مقبوضہ کشمیر آزاد کرنا ہی پڑے گا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ بھارت دھمکیاں دیتا رہتا ہے اور بڑھکیں مارتا رہتا ہے۔ بھارت نے ایک سال فوجیں سرحد پر تعینات کر کے دیکھ لی ہیں اور اس میں حملہ کی ہمت نہیں ہوئی۔

150 اعلیٰ شخصیات کے پاکستان داخلے پر پابندی القاعدہ کے ساتھ تعلقات' ان کو مالی امداد کی فراہمی' منشیات کی سمگلنگ کے الزامات میں حکومت پاکستان دوممالک کے پانچ وزراء سمیت 150 اہم شخصیات کے پاکستان میں داخلے پر فوری طور پر پابندی عائد کردی ہے۔ یہ پابندی ایک سال کیلئے ہے اور پاکستان میں موجود ان دونوں ممالک کے باشندوں کی کڑی نگرانی شروع کردی ہے۔

جنگ فوری بند کی جائے سینٹ کے ارکان نے عراق میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی جانب سے مسلط کی جانے والی جنگ فوراً بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ عراقی عوام کو امدادی سامان بھجوایا جائے۔ یہ مطالبہ سینٹ کے ارکان نے عراق کے مسئلہ پر جاری بحث کے دوران کیا۔

جاپانی اخبار کا الزام جاپانی اخبار نے الزام لگایا ہے کہ شمالی کوریا نے گزشتہ ماہ پاکستان کو 10 سکڈ بی میزائل فراہم کئے اخبار نے ایک امریکی افسر کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہ میزائل پاکستان کی طرف سے شمالی کوریا کو ایٹمی ٹیکنالوجی منتقل کرنے کا صلہ ہو سکتے ہیں۔ پاکستان نے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تمام الزامات غلط ہیں۔

دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے وفاقی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ مشرف کا آرمی چیف اور وردی میں صدر رہنا وقت کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ صدر مشرف کو صدارت کے ساتھ آرمی چیف کا عہدہ بھی اپنے پاس رکھنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے اس لئے عوام پریشان نہ ہوں۔

پاکستان نے القاعدہ کو دہشت گرد قرار دے دیا حکومت پاکستان نے القاعدہ نامی تنظیم کو دہشت گرد قرار دیتے ہوئے چاروں صوبوں کی انتظامیہ کو اسامہ سمیت 197 افراد کے خلاف فوری کارروائی کا حکم دیا ہے۔ وزارت خارجہ کے جاری کردہ مراسلہ کے مطابق حکومت تحقیق کے ذریعہ اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ القاعدہ دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہے۔

ونڈے کرکٹ رینکنگ جاری کردی گئی

آئی سی سی کی طرف سے ورلڈکپ کے بعد کرکٹ رینکنگ جاری کردی گئی۔ یہ رینکنگ گزشتہ ایک دو سال کی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائی گئی ہے۔ اس کے مطابق آسٹریلیا سرفہرست ہے' ساؤتھ افریقہ دوسرے نمبر جبکہ پاکستان تیسرے نمبر پر ہے۔ اس کے بعد انڈیا' ویسٹ انڈیز' نیوزی لینڈ' انگلینڈ' زمبابوے اور کینیا کا نمبر ہے۔

جنگ کے خلاف عالمگیر مظاہرے عراق پر امریکی جارحیت کے خلاف عالمگیر مظاہرے جاری ہیں۔ مشرق بعید' مشرق وسطیٰ اور آسٹریلیا کے بڑے شہروں میں امریکی جارحیت کے خلاف لوگوں نے سڑکوں پر نکل کر امریکہ کے خلاف نفرت کا مظاہرہ کیا۔ امریکی وزیر خارجہ کی انقرہ آمد پر سینکڑوں افراد نے احتجاج کیا اور امریکی پرچم نذر آتش کردیا۔ سڈنی میں سینکڑوں طلباء نے احتجاجی مارچ کی اجازت نہ ملنے پر نعرہ بازی کی اور امریکی پرچم پھاڑ دیا۔

اسامہ کے خلاف آپریشن امریکہ کے ڈپٹی سیکرٹری دفاع نے اعتراف کیا ہے کہ اسامہ کے خلاف آپریشن میں 175 امریکی فوجی ہلاک وزخمی ہوئے۔ اسی طرح سپیشل فورسز کے 38 ارکان ہلاک اور 137 زخمی ہوئے۔ جبکہ القاعدہ کو بھی بھاری نقصان پہنچایا گیا ہے۔

ہانگ کانگ میں جان لیوا نمونیہ عالمی ادارہ صحت نے جان لیوا بیماری کے وائرس سے بچاؤ کیلئے سیاحوں اور دیگر افراد کو ہانگ کانگ اور چینی صوبے گوانگ ڈونگ میں سفر کرنے سے روک دیا ہے۔ اس پراسرار بیماری سے اب تک 75- افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ اور 1800 سے زائد متاثر ہیں۔

تیل کی قیمت گر گئی عراق جنگ کی طوالت پر عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں مزید گر گئیں۔ نیویارک مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتیں 40 ڈالر سے گر کر 30 ڈالر فی بیرل تک آگئیں۔

اعلان داخلہ

یونیق سکالرز اکیڈمی کے انگلش میڈیم اور اردو میڈیم دونوں سیکشنز میں کلاس نرسری سے کلاس دہم تک داخلہ یکم اپریل سے شروع ہے۔ پراسپکٹس اور تفصیلی معلومات ادارہ کے آفس سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

یونیق سکالرز اکیڈمی (پرنسپل)
دارالرحمت وسطی ربوہ فون 211113

خبریں

امریکہ عراق جنگ

امریکی فوجی ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی افواج بغداد سے صرف 20 میل دور رہ گئی ہیں' اس صورتحال میں صدام حکومت کیمیاوی ہتھیار استعمال کرسکتی ہے- امریکی فوج نے بغداد پر قبضہ کیلئے سہ طرفہ بڑا حملہ کیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اتحادی فوج بغداد کے ریڈ زون میں داخل ہوگئی ہے- تاہم دیگر ذرائع نے اس کی تصدیق نہیں کی جبکہ عراق نے تردید کی ہے- اتحادیوں نے کربلا و نجف کے محاصرے اور شہر سے باہر جانے والے تمام راستوں پر قبضہ کا دعویٰ کیا ہے- خبررساں ایجنسی اے پی کے مطابق بغداد کی طرف پیش قدمی کرتے ہوئے اتحادیوں نے دریائے دجلہ کا اہم پل پار کرلیا ہے اور بغداد کی طرف بڑھنے والے امریکی دستوں کی ریپبلکن گارڈز سے شدید لڑائی ہوئی ہے- اطلاعات کے مطابق بغداد سے 80 کلومیٹر کے فاصلے پر دریائے فرات کے کنارے کربلا کے قریب شدید تصادم ہوا ہے- اور اسے بغداد کے جنوب پر ہونے والا پہلا زمینی حملہ قرار دیا جا رہا ہے- فرانسیسی خبررساں ایجنسی کے مطابق موصل شہر میں عراقی فوجیں پیچھے ہٹ گئی ہیں جس کے بعد کردوں نے 10 سے 15 کلومیٹر کے علاقے میں پیش قدمی کر کے چوکیاں قائم کر لی ہیں- دارالحکومت بغداد کے جنوب میں 80 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع کربلا شہر کے اطراف میں عراقی ریپبلکن گارڈ کے دستے جمع ہوئے ہیں اور امریکہ کی تھرڈ انفینٹری ڈویژن کے فوجیوں کے ساتھ شدید لڑائی ہورہی ہے- جبکہ بغداد کے شمال میں الکوت شہر کے قریب دریائے دجلہ پر واقع ایک اہم پل پر امریکی افواج نے قبضہ کرکے وہاں سے دارالحکومت کی جانب جانے والی شاہراہ پر کنٹرول حاصل کرلیا ہے-

امریکہ عراق جنگ میں ہلاک' زخمی اور لاپتہ ہونے والے فوجیوں کا چارٹ

سکائی نیوز	ہلاک امریکی 27' برطانوی 20	لاپتہ امریکی 21' برطانوی 2	عراقی فوجی	شہری ہلاکتیں 500
بی بی سی	امریکی 46' برطانوی 26	77	100	-
سی این این	اتحادی 51	-	-	-
عراقی ذرائع	اتحادی 56	268	-	579 ہلاک 4583 زخمی
اتحادی افواج	برطانوی 24' امریکی 37	14	24	104 زخمی

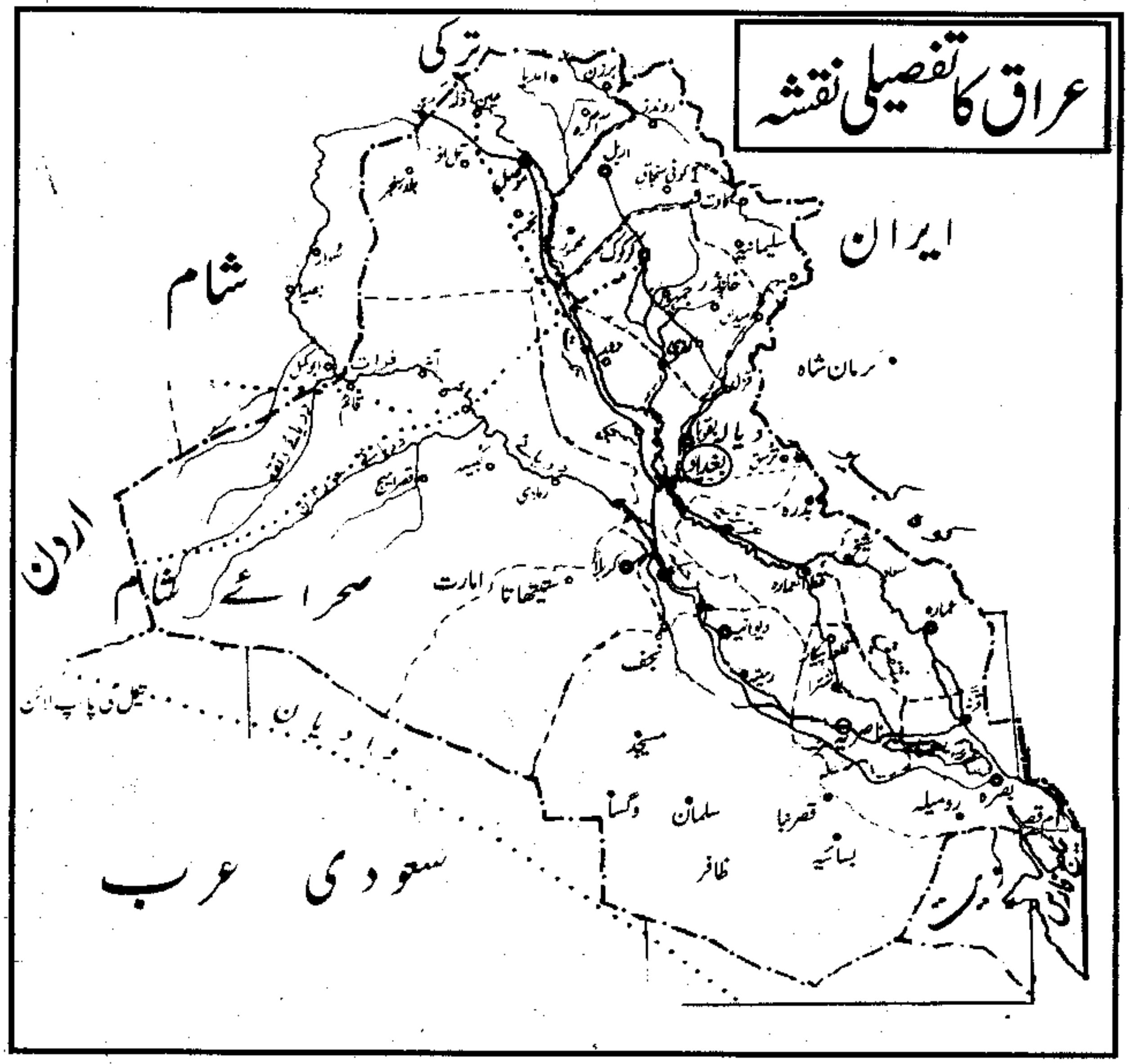

زرگل ہیئر آئل سکری اور گرتے بالوں کیلئے
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیرنگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں ہوگی
محمود جیولرز
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون شوروم 212381
پروپرائٹر: چوہدری محمود احمد راجپوت

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel : 211550 Fax 04524-212980
E-mail: ahmadtravel@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

پلاٹ برائے فروخت
خاکسار کا ملکیتی ایک پلاٹ واقع دارالشکر ربوہ
رقبہ تقریباً 1 کنال 13 مرلے- کارنر پلاٹ
مناسب قیمت میں قابل فروخت ہے-
خواہشمند احباب درج ذیل سے رابطہ کریں
محمد الیاس مقیم انگلستان
موبائل: 0044-7039014728
ٹیلی فون رہائش: 0044-82408682

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر: غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649، رہائش 211649

فون 215043
ظفر میڈیکل اینڈ جنرل سٹور
انگریزی و دیسی ادویات دستیاب ہیں-
بالمقابل بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ- پروپرائٹر احمد نواز

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کاذوجی مبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- نیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com